132421 ـ رمضان المبارك كی قضاء كے روزے سرديوں تك مؤخر كرنا تا كہ دن چھوٹے ہو جائيں

سوال

سب كو علم ہے كہ سرديوں ميں دن چھوٹے ہوتے ہيں لہذا رمضان كی قضاء كے روزے سرديوں ميں ركھنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

" جس كسی نے بھی رمضان المبارك كے روزے كسی عذر كی بنا پر نہ ركھے ہوں تو اس پر واجب ہے كہ وہ آئنده رمضان سے پہلے پچھلے رمضان كے روزے مكمل كر لے، چاہے سرديوں ميں ركھے يا پھر كسی اور ايام ميں؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

تو جو كوئی مريض ہو يا مسافر وہ دوسرے ايام ميں گنتی پوری كرے . البقرة (184)

اور حديث سے ثابت ہے كہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں كہ:

" ان كے ذمہ رمضان المبارك كے روزں كی قضاء ہوتی تھی تو وہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم كے مقام و مرتبہ كی وجہ سے شعبان كے علاوہ كسی اور مہينہ ميں روزے نہيں ركھ سكتی تھيں "

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتيں نازل فرمائے" انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفی.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.